السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کے ہاں رمضان میں بچہ پیدا ہوا، وہ بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے آئندہ رمضان تک قضا نہ دے سکی، آئندہ رمضان میں پھر بچہ پیدا ہو گیا کیا وہ روزے رکھنے کی بجائے نقدی کی شکل میں کفارہ دے لے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عورت پر واجب یہ ہے کہ وہ ان ایام کے بدلے میں، جن کے روزے اس نے چھوڑے تھے، روزے رکھے اگرچہ دوسرے رمضان کے گزرنے کے بعد ہی سہی کیونکہ اس نے پہلے اور دوسرے رمضان کے دوران عذر کی وجہ سے قضا کو ترک کیا ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ اس پر یہ بھی مشکل تھا کہ وہ سردیوں کے ایام میں ایک ایک دو دو دن کے روزے رکھ لیتی، اور اگر وہ دودھ پلا رہی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قوت دے گا اور روزہ اسکو اور اس کے دودھ کو متاثر نہیں کرے گا۔ اسے حتی الوسع دوسرے رمضان کے آنے سے پہلے گزشتہ رمضان کی قضا دینے کی حرص رکھنی چاہیے اور اگر وہ ایسا نہ کرسکے تو پھر دوسرے رمضان تک موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

**صفحہ نمبر 258**

**محدث فتویٰ**